

میں نے قرآن پڑھنا چاہا تو میرا مذاق اڑا یا گیا کہ

”ہندو قرآن کو پڑھ کر کیا کریں گے؟“

ایک خاتون کا درد بھرا خط

محترم و مکرم ! آداب

آپ کا نام دوپتہ ہفت روزہ ”سادھی“ کے ذریعہ ملازمین خدمت ہے۔
میں ہندو مذہب سے تعلق رکھنے والی ایک عورت ہوں۔ میں نے ایم۔ اے پاس کیا ہے۔ مجھے اس بات کا بے حد اشتیاق ہے کہ میں مختلف مذاہب کی کتابوں کا مطالعہ کر کے ان میں پیش کردہ اعلیٰ افکار سے واقفیت حاصل کروں۔ میری شدید ترین تمنا ہے کہ میں قرآن کا بھی مطالعہ کروں۔ لیکن میں نے قرآن دیکھا تک نہیں ہے جب میں نے چند مسلم بہنوں سے قرآن مانگا تو جواب دیا گیا کہ ”عورت کے لئے قرآن پھونکا منع ہے۔“ پھر تمسخر کے انداز میں کہا گیا کہ ”ہندو قرآن پڑھ کر کیا کریں گے؟“ مگر می! میں نے سنا ہے کہ قرآن عربی اور شامل دونوں زبانوں میں ملتا ہے۔ میں عربی نہیں جانتی کیا آپ کے اسلامی ٹرسٹ سے یہ مقدس ترین ”قرآن مجید“ شامل زبان میں مل سکتا ہے؟ اگر ہاں تو مجازاً درخواست کرتی ہوں کہ براہ کرم میرے پتے پر مطلع فرماتیں کہ یہ مقدس کتاب آپ کے پاس موجود ہے۔ براہ کرم قریفرمائیے کہ شامل میں قرآن مجید کی قیمت مع ڈاک فرج کیا۔

ہوگی تاکہ میں فوری طور پر منی آرڈر ارسال کر دوں۔

اطمینان رکھیں کہ میں قرآن کے تقدس کو سمجھتی ہوں۔ جب میں نے قرآن پڑھنے کے
دانش نگاہر کی نومیرے مخلصانہ جذبے کو بے بسی کے ساتھ ٹھکرا کر بار بار مختلف طریقوں سے میرا
عقلی ارادہ کر میرے دل کو مجروح کر دیا گیا۔ میں نے خدا کی محبت کے جذبے سے سرشار ایک ناپسند
شدی ہوں۔ یہ نہ سمجھتے کہ میں کسی غلط یا غیر سنجیدہ محرک کی وجہ سے قرآن شہ گری
ہوں۔ پھر ایک بار مجازاً درخواست کرتی ہوں کہ صرف ایک خط لکھنے کی تکلیف گوارا کریں
و آپ کے پاس شامل زبان میں قرآن مجید ہے یا نہیں۔ تکلیف انہی کے لئے معافی کیے
درخواستگار ہوں۔ اگر میں نے کوئی خلاف ادب بات لکھ دی ہو تو معاف فرمادیں۔

فقط

سواکاماسندری ایم۔ اے شہری مرید حسن اردو دل نسیم
(مترجمی کالونی کوٹلیشور، ٹیال ناڈو)

گزارش

جو اپنی امور و خط و کتابت نیز منی آرڈر کرتے وقت اپنا خریداری نمبر
کا حوالہ دینا نہ بھولیں۔ خریداری یاد نہ ہونے کی صورت میں کم سے کم
اس نام سے آپ کا رسالہ جاری ہے۔ اس کی وضاحت ضرور فرمائیں
پتہ سے رقم نہ روانہ کریں صرف ڈرافٹ سے روانہ کریں۔

پتہ: "برہان دہلی" BURHAN DELHI

دفتر برہان اردو بازار جامع مسجد دہلی

Office Burhan Urdu Bazar Jama Masjid DELHI

مفکرمات سیکر ایثار خدمتِ دہ مندرقو

مفتی عتیق الرحمن عثمانی

(حیات اور کارنامے)

اس دور کے مسلمانوں کے لئے سرمایہ افتخار بھی ہیں اور قابلِ مطالعہ بھی جو یہاں
 نے مفتی عتیق الرحمن عثمانی غفرلہ کی صورت میں قوم و ملت کے سامنے پیش
 کر دیئے ہیں۔ یہ نمبر چار حصوں اور تقریباً پچاس عنوانات پر مشتمل ہے اس میں ہند اور پاکستا
 کے سرکردہ اہل قلم، علماء اور رہنماؤں نے حضرت کے افکار و نظریات، خدمات اور
 کارناموں پر روشنی ڈالی ہے جن میں حضرت مولانا ابوالحسن علی ندوی، مولانا حکیم محمد غفران
 اٹھینی، ڈاکٹر یوسف نجم الدین، قاضی اطہر مبارکپوری، قاضی زین العابدین حکیم عبدالقادر
 دریابادی، مولانا نثر شاہ کرنل بشیر حسین زبیدی، الحاج عبدالکریم پاریکھ،
 پروفیسر طاہر محمود، الحاج احمد سعید بیچ آبادی کے گرانقدر مقالات کے علاوہ
 حضرت کے سفر نامے، ریڈیائی تقاریر، تازہ نئی اور اہم شخصیتوں کے نام مخطوط اور
 بعض تاریخی شخصیتوں کی اہم تحریریں شامل ہیں

ریگن زین کا عبد قیمت باسٹھ روپے 62/۰

ندوۃ المصنفین اردو بازار جامع مسجد دہلی